نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلی سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی ترقی کیلئے اقدامات سے متعلق جاری سکیموں بارے پیشرفت کا جائزہ لیا گیا

وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی ترقی کیلئے جاری منصوبوں پر عملدرآمد سے زراعت کے شعبے میں انقلاب برپا ہو گا۔وزیر زراعت ولائیو اسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور:30جولائی2024: وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین گرمانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے اقدامات سے صوبہ میں زرعی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گا۔وہ آج ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔اس موقع پر ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پروگرام کی ٹائم لائنز کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس کے دوران صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اب تک 3 لاکھ 56 ہزار کاشتکاروں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے لیے آن لائن درخواستیں جمع کروائی ہیں جن کی سکروٹنی کے بعد 1 لاکھ 50 ہزار سے زائد درخواستوں کو منظوری کے لیے بینک آف پنجاب بھیجا گیا ہے۔اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو فراہم کی جانے والی جدید مشینری (پاک سیڈر) تیاری کے مراحل میں ہے۔بریفنگ کے دوران انہیں مزید بتایا گیا کہ اب تک سپر سیڈرز کے لیے 920 آرڈرز کی بکنگ ہو چکی ہے۔اس کے علاوہ 168 سپر سیڈرز تیاری کے بعد مکمل ہونے کے قریب ہیں اور ان سپر سیڈرز کی کوالٹی کو چیک کرنے کی ذمہ داری نیسپاک کی ہے۔زرعی گریجوایٹس کی انٹرن شپ پروگرام کے تحت اب تک 1860 درخواستیں موصول ہوئی ہیں اور درخواستوں کی سکروٹنی کیلئے اضلاع میں کمیٹیاں نوٹیفائی کر دی گئی ہیں۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے واضح کیا کہ پاک سیڈرز کی تیاری کے دوران کوالٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ کسان کارڈ کی رجسٹریشن کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور رجسٹریشن کے لیے جن کسانوں نے اپنا موبائل رجسٹرڈ نہیں کرایا ہے اسکو فالو اپ کرنے کی ضرورت ہے۔کاشتکاروں کی آگاہی کیلئے سوشل میڈیا اور دوسرے ذرائع ابلاغ کا استعمال بھی کیا جائے۔نان کمپیوٹرائزڈ موضع جات کی کسان کارڈ کی رجسٹریشن کیلئے فزیکل ویریفیکیشن کا انتظام ہنگامی بنیادوں پر کیا جائے۔اس کے علاوہ

زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام کی تشہیر کیلئے تمام ذرائع ابلاغ بشمول باخبر کسان ایپ کو استعمال میں لایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ماڈل ایگریکلچر مالز کے قیام کے بعد کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل کنٹرولڈ ریٹ پر دستیاب ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ 6300زرعی ٹیوب ویلز کو 67فیصد سبسڈی پر سولر سسٹم پر منتقل کیا جارہاہے تاکہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی لائی جائے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ ایسے کاشتکار جن کو کسان کارڈ کی رجسٹریشن میں مسائل کا سامنا ہے، ان کے تحفظات دور کرنے کیلئے متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا جائے۔کسان کارڈ کی رجسٹریشن کو مزید تیز کیا جائے اوراس عمل کیلئے موبائل رجسٹریشن کا آغاز کیا جائے۔

اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری زراعت پنجاب شہنشاہ فیصل عظیم،ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر محمد انجم علی،ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں،ڈائریکٹر جنرل زراعت اصلاح آبپاشی پنجاب ملک محمد اکرم،ڈی جی زراعت فیلڈ انجنئیر سہیل احمد سمیت دیگر اعلیٰ افسران شریک ہوئے

☆☆☆☆